سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات کی فضیلت

نبی ﷺ کو معراج کی رات جو تین چیزیں ملیں ان میں سے ایک سورۃ البقرۃ کی یہ آخری دو آیات بھی ہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات رات کو پڑھیں تو وہ اس کے لیے کافی ہوجائیں گی

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ ایک دن جبرئیل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آواز بڑے زور کی سنی دروازہ کھلنے کی اور اپنا سر اٹھایا۔ اور جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ یہ ایک دروازہ ہے آسمان کا کہ آج کھلا ہے اور کبھی نہیں کھلا تھا مگر آج کے دن پھر اس سے ایک فرشتہ اترا۔ اور جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ یہ فرشتہ جو زمین پر اترا ہے کبھی نہیں اترا سوائے آج کے۔ اور اس نے سلام کیا اور کہا خوشخبری ہو آپ ﷺ کو دو نوروں کی کہ آپ ﷺ کو عنایت ہوئے ہیں اور نبیوں میں سے کسی نبی کو نہیں ملے، سوائے آپ ﷺ کے، ایک سورۃ فاتحہ ہے اور دوسرے سورۃ بقرہ کا خاتمہ۔ کوئی حرف اس میں سے تم نہ پڑھو گے کہ اس کی مانگی ہوئی چیز تمہیں نہ ملے

آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ

رسول پر جو کچھ اس کے رب کی طرف سے نازل ہوا، اس پر وہ خود بھی ایمان لایا اور سب مومن بھی ایمان لائے یہ سب

بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۗ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ

اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، (کہتے ہیں) ہم اللہ کے رسولوں میں سے کسی میں بھی

رُّسُلِهٖ ۗ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾

فرق نہیں ڈالتے، ہم نے احکام سنے اور اطاعت قبول کی اے ہمارے رب! ہم تیری مغفرت چاہتے ہیں اور تیری طرف لوٹ جانا ہے

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جو اچھا کام کرے گا اسے اس کا اجر ملے گا اور برا کام کرے گا تو

مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

اس کا وبال بھی اس پر ہے، اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک ہوجائے تو اس پر گرفت نہ کرنا، اے

تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا

ہمارے رب! ہم پر اتنا بھاری بوجھ نہ ڈال جتنا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب!

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟

جس بوجھ کو اٹھانے کی ہمیں طاقت نہیں وہ ہم پر نہ ڈال، ہم سے درگزر فرما، ہمیں بخش دے

وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مولیٰ ہے لہٰذا کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما

[صحیح مسلم: 431] [صحیح بخاری: 5009، صحیح مسلم: 1878] [صحیح مسلم: 1877]